

یہودیت اور اس کے عزائم

<"xml encoding="UTF-8?">

بسم الله الرحمن الرحيم

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ (مائدہ/82)

صاحبان ایمان سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والے یہودی ہیں۔ سورہ ۸۲ مائدہ/

توریت اور عہد عتیق

توریت یعنی تعلیم و بشارت ، یہ ایک آسمانی کتاب ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی لیکن یہودیوں نے اس کتاب میں تحریف کردی اور مختلف اور بے شمار خرافات کو اس کا جزء بنا دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج یہ ایک مضحکہ خیز تعلیمات پر مشتمل عجیب کتاب کی صورت میں موجود ہے ۔
توریت کے جمع کرنے والے گمنام اور مجہول اشخاص ہیں جن کے بارے میں قرآن فرماتا ہے :
” وائے ہو ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھ کر یہ کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اسے تھوڑے دام میں بیچ دیں ۔ ان کے لئے اس تحریر پر بھی عذاب ہے اور اسکی کمائی پر بھی ۔“ سورہ بقرہ/79
یہ آیت مکمل طور پر انہیں افراد پر منطبق ہوتی ہے ۔

(الف) خدا یہودیوں کی نگاہ میں

خداوند عالم یہودیوں کی مقدس کتاب میں ایک عجیب و غریب شمائل اور خصائل رکھنے والی ہستی ہے گویا بالکل انسان جیسا ہے ۔ (1) لباس پہنتا ہے ۔ (2) اس کے دو پیر ہیں ۔ (3) انسانوں کی طرح چلتا پھرتا ہے ۔ (4)
آسمان سے زمین پر اترتا ہے ۔ جہاں دل چاہتا ہے چلا جاتا ہے کسی بھی جگہ اپنا ٹھکانہ بنا کر رہنا شروع کردیتا ہے ۔ (5) اس قدر جاہل ہے کہ بغیر علامت کے مومنین اور کفار کے مکانوں میں تمیز نہیں کر سکتا، (6)
بہت سی چیزوں سے بے خبر ہے، (7) اپنے کئے ہوئے پیمانوں کو توڑ دیتا ہے، (8) اپنے انجام دیئے ہوئے افعال پر پشیمان ہوتا ہے، (9) کبھی افسوس کرتا ہے اور اپنے افعال پر غمگین ہوتا ہے، (10) انسان کے ساتھ کشتی لڑتا ہے، (11) اور تین عدد ہوتے ہوئے بھی ایک ہے یعنی تین بھی ہے اور یکتا بھی ہے، (12) سانپ اس سے زیادہ سچا ہے (13) آسمان سے زمین پر اترتا ہے ،عوام کے کلام میں افتراق پیدا کردیتا ہے کیونکہ ان کے یک زبان ہونے سے خوف و ہراس میں رہتا ہے، (14) ایک بات کہہ کر اس سے پھر جاتا ہے (15) ۔

ب۔ یہودیوں کی نگاہ میں پیغمبر

- کتاب مقدس میں پیغمبروں کی حیثیت بھی خدا سے کم نہیں ہے مثلاً انہیں میں سے بعض:
- 1۔ نامحرم عورتوں کے ساتھ زنا کرتے ہیں جیسا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی جانب نسبت دی گئی ہے (16) معاذ اللہ
 - 2۔ اپنی بیٹیوں کے ساتھ زنا کرتے ہیں اور اس کی نسبت حضرت لوط علیہ السلام کی طرف دی گئی ہے (17) معاذ اللہ
 - 3۔ عوام کو دھوکا دیتے ہیں اور ان کو قتل کر کے ان کی بیویوں کو داشتہ بنا لیتے ہیں (معاذ اللہ) اس عمل کو بھی حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ (18)
 - 4۔ خدا وند عالم کے ساتھ کشتی لڑتے ہیں جیسا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ (19)
 - 5۔ خدا وند عالم کے نہی کرنے کے باوجود اس کے منع کئے ہوئے فعل کو انجام دیتے ہیں جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف نسبت دیتے ہیں۔ (20) معاذ اللہ
 - 6۔ ان کے قلوب بتوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف نسبت دی گئی ہے۔ (21) معاذ اللہ
 - 7۔ بتوں کی پرستش کے لئے بت خانہ تعمیر کرتے ہیں جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف نسبت دیتے ہیں۔ (22) العیاذ باللہ
 - 8۔ خدا ان کو مارنے پر آمادہ ہو جاتا ہے اسکی نسبت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جانب دی گئی ہے۔ (23)
 - 9۔ ظالم ہیں اور بچوں، مصیبت زدہ افراد اور گائے اور بھیڑوں کو مار ڈالنے کا حکم دیتے ہیں۔ (24)
 - 10۔ خدا وند عالم کے ساتھ سختی سے پیش آتے ہیں۔ اس بات کی نسبت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف دی گئی ہے۔ (25)
 - 11۔ سالہا سال سرو پا برہنہ عریاں حالت میں عمومی جگہوں پر آمد و رفت کرتے ہیں جیسا کہ پیغمبر کے پیروکاروں کی طرف نسبت دی گئی ہے۔ (26)
 - 12۔ گردن بند اور مالوؤں سے اپنی زینت کرتے ہیں اس کی نسبت بھی ”ارمیاہ“ پیغمبر کی جانب دیتے ہیں۔ (27)
 - 13۔ خدا اپنے پیغمبروں کو انسانی نجاست سے آلودہ روٹی کھانے کا حکم دیتا ہے۔
 - 14۔ خدا وند عالم نے ان کو حکم دیا ہے کہ اپنی داڑھی اور مونچھوں کو منڈواؤ یہ دونوں باتیں جناب حزقیل سے منسوب کی گئی ہیں۔ (28)
 - 15۔ خدا وند عالم نے ان کو حکم دیا ہے کہ ناجائز اولاد سے رشتہ ازدواج قائم کریں، یہودیوں کے بقول حضرت یوشع علیہ السلام نے یہ فعل انجام دیا ہے۔ (29)
 - 16۔ لوگوں کو بتوں کی پرستش کی ترغیب دلاتے ہیں اور خود بت بناتے ہیں، اس واقعہ کو جناب ہارون علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (30)
 - 17۔ زنا زادے ہی یہودیوں کے بقول (معاذ اللہ) حضرت یفتاح پیغمبر زنا کے ذریعہ متولد ہوئے تھے۔ (31)
 - 18۔ شراب پی کر مست ہو جاتے ہیں۔ اسکی نسبت حضرت نوح علیہ السلام کی جانب دیتے ہیں۔ (32)
 - 19۔ یہودیوں کے عقیدہ کے مطابق پیغمبر جھوٹ بھی بولتا ہے جیسا کہ انہوں نے حضرت نوح علیہ السلام پر یہ

الزام لگایا ہے۔ (33)

20۔ یہودیوں نے یعقوب علیہ السلام کے بارے میں عقیدہ قائم کر رکھا ہے کہ آپ نے نبوت کا عہدہ زبردستی خداوند عالم سے حاصل کیا تھا۔ (34)

توریت کی بعض عبارتیں

- 1۔ میں نے کہا کہ تم خدا ہو اور تم سب حضرت اعلیٰ کے فرزند ہو، لیکن آدمیوں کی طرح تمہیں بھی موت کا سامنا کرنا ہوگا۔ (1)
- 2۔ اسرائیل کے علاوہ دوسری کوئی قوم خدا کی جماعت سے ملحق نہیں ہو سکتی، اور نہ انمیسے کوئی خداوند {XE " خداوند " {عالم کے معاشرے میں داخل { "XE "1} ہو سکتا ہے۔ (2)۔
- 3۔ شراب بالکل نہ پیو۔ اسکو کسی غریب مسافر کو جو تمہارے دروازے کے اندر ہو دیدو یا کسی اجنبی کے ہاتھ بیچ ڈالو اسلئے کہ تم اپنے خدا "یہوہ" کے نزدیک مقدس ہو۔ (3)
- 4۔ اپنی بیٹیوں کو انکو نہ دو اور نہ انکی بیٹیوں کو اپنے بیٹوں اور اپنے لئے لو۔ (4)
- 5۔ ہم نے تمہارے حدود اور سرحدیں بحر فلسطین اور صحراء سے نہر فرات تک قرار دی ہیں اسلئے اس سرزمین کے باشندوں کو ہم تمہارے سپرد کر دینگے، تم اس سرزمین کے باشندوں کو انکی سرزمین سے شہر بدر کر دو گے، ان لوگوں اور انکے خداؤں کے ساتھ عہد نہ کرو۔ (5)
- 6۔ کنعانیوں کی سرزمین میں نہر فرات تک داخل ہو جاؤ۔ ہم نے اس سرزمین کو تمہارے سامنے پیش کر دیا ہے پس اس میں داخل ہو کر اس زمین پر جس کو خداوند نے تمہارے آباء واجداد ابراہیم ربال و یعقوب ربال واسحاق ربال کو اور انکی ذریت کو دینے کی قسم کھائی ہے، تصرف کرو۔ (6)
- 7۔ امتوں کو تمہاری میراث بنادو گاور زمین کے اطراف و اکناف کو تمہاری جاگیر قرار دوں گا، انکو اپنے آہنی عصا سے مار ڈالو گے، کوزہ گر کی طرح انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دو گے۔ (7)
- 8۔ گوشت کھاؤ اور خون پیو ! تم صاران کا گوشت کھاؤ گے اور دنیا کے رئیسوں اور امیروں کا خون پیو گے۔ (8)
- 9۔ ان لوگوں کو ذبح کر ڈالنے کے لئے بھیڑ بکریوں کی طرح باہر کھینچ لو اور ان کو روز قتل کے لئے آمادہ کر لو۔ (9)
- 10۔ خداوند عالم یعقوب پر رحم فرماتے ہوئے اسرائیل کو دوبارہ منتخب کریگا اور ان کو انکی زمینوں میں مطمئن بنادے گا، غرباء ان سے ملحق ہو کر خاندان یعقوب سے متصل ہو جائیں گے اور (غیر یہودی) قومیں انکو اپنے مسکن تک لیجائیں گی۔ خاندان اسرائیل ان (غیر یہودیوں) کو خداوند کی زمین پر اپنا غلام اور کنیز بنالینگے۔ اور بنی اسرائیل اپنے اسیر کرنے والوں کو اسیر اور اپنے اوپر ظلم ڈھانے والوں پر حکمرانی کریں گے۔ (10)

تلمود (11) یہودی ”خاموں“ نے برسوں توریت پر مختلف خود ساختہ شرحیں اور تفسیریں لکھیں ہیں۔ ان تمام شرحوں اور تفسیروں کو خام ”یوخاس“ نے 1500ء میں جمع بندی کر کے اسمیکچہ دوسری کتابوں کا جو 230 ٹائور 500 ٹیمیلکھی گئی تھیں، اضافہ کر دیا۔ اس مجموعہ کو ”تلمود“ یعنی تعلیم دیانت و آداب یہود کے نام سے موسوم کیا گیا۔

یہ کتاب یہودیوں کے نزدیک بہت تقدس کی حامل ہے اور توریت و عہد عتیق کے مساوی حیثیت رکھتی ہے (بلکہ توریت سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے جیسا کہ گرافٹ نے کھا ہے: جان لو کہ خام کے اقوال پیغمبروں سے زیادہ بیش قیمت ہیں)۔ یہودیوں کی خود پرستی اور انسانیت مخالف یہودی عقائد سے آشنائی کے لئے اس کتاب کے چند جملے نقل کئے جا رہے ہیں: (35)

(1)۔ دن 12 گھنٹوں پر مشتمل ہے۔ شروع کے 3 گھنٹوں میں خدا شریعت کا مطالعہ کرتا ہے۔ اسکے بعد 3 گھنٹے احکام صادر کرنے میں صرف کر دیتا ہے۔ پھر تین گھنٹے دنیا کو روزی دیتا ہے۔ اور آخری 3 گھنٹے سمندری حوت جو مچھلیوں کی بادشاہ ہے، کے ساتھ کھیل کود میں مصروف رہتا ہے۔ جب خدا نے ہیکل کو برباد کرنے کا حکم دیا، غلطی پر تھا۔ اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے روپڑا اور کھنے لگا: ”مجھ پر وائے ہو کہ مینے اپنے گھر کو برباد کرنے کا حکم دیا اور ہیکل کو جلوا دیا اور اپنے فرزندوں کو تباہ کروایا۔“ خدا یہود کو اس حالت میں مبتلا کرنے کی وجہ سے بہت زیادہ پشیمان ہے اور ہر روز اپنے چہرہ پر تھپڑ مارتا ہے اور گریہ وزاری کرتا ہے۔ کبھی کبھی اس کی آنکھوں سے آنسو کے دو قطرے سمندر میں گر جاتے ہیں اور اتنی زوردار آواز ہوتی ہے کہ ساری دنیا اسکے گریہ کی آواز سنتی ہے، سمندر کا پانی متلاطم ہو جاتا ہے اور زمین لرز اٹھتی ہے۔

خداوند عالم بھی احمقانہ افعال، غیظ و غضب اور جھوٹ سے امان مینہیں ہے۔ (العیاذ باللہ)

(2) بعض شیطان، آدم کی اولاد ہیں، آدمی کی ایک زوجہ ”لیلث“ شیطان تھی جو 130 سال تک آدم کی شریک حیات رہی، اسی کی نسل سے شیطان پیدا ہوئے ہیں۔

حواسے 130 سال کی مدت میں شیطان کے علاوہ کچھ بھی پیدا نہ ہوئے اس لئے کہ وہ بھی ایک شیطان کی زوجہ تھی۔

انسان شیطان کو قتل کر سکتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ عید کے موقع پر آمادہ کی گئی روٹی کے خمیر سے اچھی طرح استفادہ کرے (عید کی روٹی کا خمیر غیر یہودی کے خون سے آمادہ کیا جاتا ہے)۔

(3)۔ یہودیوں کی روحی غیروں کی روحوں سے افضل ہیں اس لئے کہ یہودیوں کی روح خداوند عالم کا جزء ہیں! اسی طرح جس طرح بیٹا باپ کا جزء ہوتا ہے۔ یہودیوں کی روحوں خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں اس لئے کہ غیروں کی روحیں شیطانی اور حیوانی کی ارواح کے مانند ہیں۔

غیر یہودی کانطفہ بقیہ حیوانات کے نطفہ کی طرح ہے ۔

4) بہشت یہودیوں سے مخصوص ہے اور ان کے علاوہ کوئی بھی اسمیں داخل نہیں ہو سکتا لیکن عیسائیوں اور مسلمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ گریہ وزاری کے علاوہ ان لوگوں کے نصیب میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس کی زمین بہت زیادہ تاریک اور بدبودار مٹی کی ہے ۔

کوئی پیغمبر مسیح کے نام سے مبعوث نہیں ہوا ہے۔ اور جب تک اشرار (غیر یہودیوں) کا خاتمہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک مسیح ظہور نہیں کریگا، جب وہ آئیگا تو زمین سے روٹی کا خمیر اور ریشمی لباس اگیں گے۔ یہ وہ موقع ہوگا جب یہودیوں کا تسلط اور بادشاہی انکو واپس ملے گی، اور تمام اقوام و ملل مسیح کی خدمت کریگی، اس وقت ہر یہودی کے پاس دو ہزار آٹھ سو غلام ہوں گے۔

5) یہودیوں پر لازم ہے کہ دوسروں کی زمینوں کو خریدیں تاکہ کوئی اور کسی چیز کا مالک نہ ہو اور اقتصادی طور پر یہودی تمام غیروپر مسلط ہو سکیں، اور اگر غیر یہودی کبھی یہودیوں پر غلبہ حاصل کر لے تو یہودیوں کو چاہئے کہ اپنے آپ پر گریہ کریں، اور کہیں ہم پر ملامت ہو یہ کیا عار و ننگ ہے کہ ہم دوسروں کے ہاتھوں ذلیل ہو رہے ہیں۔

اس سے پہلے کہ یہودی اپنی عالمی حکومت اور بین الاقوامی غلبے کو حاصل کر لیں ضروری ہے عالمی جنگ برپا ہو جائے، اور دو تہائی انسان نابود ہو جائیں۔ سات سال کی مدت میں یہودی جنگی اسلحوں کو جلا ڈالیں گے، اور بنی اسرائیل کے دشمنوں کے دانت بائیس بالشت (جو عام طور پر دانتوں کی مقدار سے ایک ہزار تین سو بیس گنا زیادہ ہے) ان کے منہ سے باہر نکل آئیں گے۔ جس وقت حقیقی مسیح دنیا میں قدم رکھے گا یہودیوں کی دولت اتنی ہو جائیگی کہ اس کے صندوقوں کی چابیاں تین سو گدھوں سے کم پر نہیں ڈھوئی جاسکیں گی ۔ عیسائیوں کو قتل کرنا ہمارے مذہبی واجبات میں سے ہے اور اگر یہودی ان کے ساتھ کوئی پیمانہ باندھیں تو اس کو وفا کرنا ضروری نہیں ہے۔ نصرانی مذہب کے رؤساء پر جو یہودیوں کے دشمن ہیں، ہر روز تین مرتبہ لعنت کرنا ضروری ہے ۔

یسوع ناصری (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو جس نے پیامبری کا دعویٰ کیا تھا اور نصرانی (عیسائی) اس کے دھوکے میں آگئے تھے، اپنی ماں مریم کے ساتھ جس نے باندہ نامی مرد سے زنا کے ذریعہ اس کو پیدا کیا تھا، جہنم میں جلا یا جائیگا العیاذ باللہ۔ نصرانیوں کے کلیسا جسمیں آدمیوں کے روپ میں کتے بھونکتے ہیں، کوڑے خانے کے جیسے ہیں۔

6)۔ اسرائیلی خدا کے نزدیک ملائکہ سے زیادہ محبوب اور معتبر ہیں۔ اگر غیر یہودی، یہودی کو مارے تو ایسے ہے جیسے اس نے عزت الہیہ کے ساتھ جسارت کی ہو اور ایسے شخص کی سزا موت کے علاوہ کچھ اور نہیں ہو سکتی لہذا اس کو قتل کر دینا چاہئے ۔

اگر یہودی نہ ہوتے تو زمین سے برکتیں اٹھالی جاتیں، سورج نہ نکلتا اور نہ آسمان سے پانی برستا۔ جس طرح انسان حیوانوں پر فضیلت رکھتا ہے، یہودی دوسری اقوام پر فضیلت رکھتا ہے۔

غیر یہودی کانطفہ گھوڑے کے نطفہ کی طرح ہے ۔

اجنبی (غیر یہودی) کتوبکی طرح ہیں۔ انکے لئے کوئی عید نہیں ہے اسلئے کہ عید کتوں اور اجنبیوں کے لئے خلق ہی نہیں ہوئی ہے ۔

کتا غیر یہودیوں سے زیادہ بافضیلت ہے اسلئے کہ عید کے موقع پر کتے کو روٹی اور گوشت دیا جانا چاہئے لیکن اجنبیوں کو روٹی دینا حرام ہے ۔

اجنبیوں کے درمیان کسی طرح کی کوئی رشتہ داری نہیں ہے۔ کیا گدھوں کے خاندان اور نسل میکسی طرح کی قرابت اور رشتہ داری کا وجود ہے ؟

اجنبی (غیر یہودی) خدا کے دشمن ہیں اور سور کی طرح ان کو قتل کر ڈالنا مباح ہے ۔

اجنبی یہودیوں کی خدمت کرنے کے لئے انسان کی صورت میں خلق ہوئے ہیں

یسوع مسیح کا فرہے اس لئے کہ دین سے مرتد اور بتوں کی پرستش میں مبتلا ہو گیا تھا ۔ ہر عیسائی جو یہودی مذہب نہ اختیار کرے دشمن خدا ، بت پرست اور عداوت سے خارج ہے اور ہر انسان جو غیر یہودی کے ساتھ ذرا سی بھی مہر بانی کرے، عادل نہیں ہے ۔

غیر یہودیوں کو دھوکا دینا اور ان کے ساتھ فریب دہی کرنا منع نہیں ہے ۔

کفار (غیر یہودیوں) کو سلام کرنا برا نہیں ہے اس شرط کے ساتھ کہ در پردہ اس کا مضحکہ اڑائے ۔

7۔ چونکہ یہودی عزت الہیہ کے ساتھ مساوات رکھتے ہیں لہذا دنیا و مافیہا ان کی ملکیت ہے اور ان کو حق ہے کہ وہ جس چیز پر چاہیں تصرف کریں ۔

یہودی کے اموال کی چوری حرام ہے لیکن غیر یہودی کی کوئی بھی چیز چرائی جا سکتی ہے اس لئے کہ دوسروں کا مال سمندر کی ریت کی طرح ہے جو پہلے اس پر ہاتھ رکھ دے وہی اس کا مالک ہے ۔

یہودی شوہر دار عورتوں کی طرح ہیں جس طرح عورت گھر میں آرام کرتی ہے اور گھر کے باہر کے امور میں شوہر کے ساتھ شریک ہوئے بغیر شوہر اس کے اخراجات برداشت کرتا ہے اسی طرح یہودی بھی آرام کرتا ہے دوسروں کو چاہیئے کہ اس کو روزی فراہم کریں ۔

8۔ اگر یہودی اور اجنبی شکایت کریں تو یہودی کے حق میں فیصلہ کیا جانا چاہیئے چاہے وہ باطل پر ہی کیوں نہ ہو ۔

تمہارے لئے جائز ہے کہ کسٹم کے عہدیداروں کو دھوکا دواور ان کے سامنے جھوٹی قسم کھاؤ۔ خاخام (صموئیل سے سبق لو کہ صموئیل نے ایک اجنبی سے ایک سونے کا پیالہ چار درہم میں خریدا مگر بیچنے والا اس کے سونا ہونے کے بارے میں نہیں جانتا تھا اس کے باوجود اس نے اس کا ایک درہم بھی چرا لیا ۔

سود کے ذریعہ دوسروں کا مال ہڑپ جانا کوئی عیب نہیں ہے اس لئے کہ خدا وند غیر یہودیوں سے سود خوری کا تم کو حکم دیتا ہے ۔

جو یہودی نہ ہو اس کو قرض نہ دو سوائے اس کے کہ اس سے سود لو۔ اس صورت کے علاوہ غیر یہودیوں کو قرض دینا جائز نہیں ہے اور ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ غیر یہودیوں کو نقصان پہنچائیں ۔

دوسروں کی زندگی و حیات تک یہودیوں کی ملکیت ہے ان کے اموال کس شمار و قطار میں ہیں۔ جب بھی

کسی غیر یہودی کو پیسے کی ضرورت ہو تو اس سے اتنا زیادہ سود لینا چاہیئے کہ وہ اپنی تمام دولت کو کھو بیٹھے ۔

9۔ غیر یہودی کتنا ہی نیک اور اچھے کردار کا مالک ہو اس کو مار ڈالنا چاہیئے ۔

غیر یہودی کو نجات دینا حرام ہے ۔ یہاں تک کہ اگر وہ کنویں میں گر جائے تو فوراً اس کنویں کو پتھر سے پر کر دو ۔

اگر کسی اجنبی (غیر یہودی) کو مار ڈالیں تو اسکی مثال ایسی ہے جیسے راہ خدا میں قربانی کی ہو اور اگر ایک یہودی غیر یہودی کی مدد کرے تو اس نے ایک ایسے گناہ کا ارتکاب کیا ہے کہ جو ناقابل عفو و بخشش ہے ۔

اگر غیر یہودی دریا میں ڈوب رہا ہو تو اسے نجات نہ دو اس لئے کہ وہ سات قومیں جو سر زمین کنعان میں تھیں اور یہودی ان کو مار ڈالنے پر مامور ہوئے تھے، سب کے سب قتل نہیں کئے جا سکے تھے ممکن ہے کہ یہ ڈوبنے والا شخص انہیں میں سے ایک ہو ۔

جہاں تک تمہارے امکان میں ہو غیر یہودیوں کو قتل کرو اور اگر تم نے کسی غیر یہودی کو قتل کرنے پر قدرت حاصل کرنے کے بعد اس کو قتل نہ کیا تو گناہ انجام دیا ہے ۔

عیسائی کو ہلاک کرنا ثواب ہے اور اگر کوئی اس کے قتل پر قادر نہ ہو تو کم از کم اسے اس کی ہلاکت کے اسباب ضرور فراہم کرنا چاہئیں ۔

جو لوگ مرتد ہوں (یعنی جو یہودی آئین کی خلاف ورزی کریں) اجنبی ہیپاور ان کو پھانسی دینا لازم ہے سوائے اس کے کہ دوسروں کو دھوکہ دینے کے لئے مرتد ہوئے ہوں ۔

10 ۔ غیر یہودیوں کی ناموس پر تصرف اور ان کی آبرو ریزی میں کوئی قباحت نہیں ہے اسلئے کہ کفار حیوانوں کے مانند ہیں اور حیوانات کے درمیان کوئی شادی بیاہ کا رواج نہیں ہوتا ہے ۔

یہودیوں کو حق ہے کہ غیر مومن (غیر یہودی) عورتوں کو بالجبر حاصل کرلیں اور غیر یہودی کے ساتھ زنا اور لواط کی کوئی سزا نہیں ہے ۔

یہودی کے لئے کوئی قباحت نہیں ہے کہ وہ اپنے مال اور شہوات کے سامنے سر تسلیم خم کردے (اسی میں مبتلا ہو جائے)

11۔ قسم کھانا جائز ہے مخصوصاً غیر یہودی کے ساتھ معاملے کی صورت میں ۔

قسم کھانے کا اصول جھگڑوں کو ختم کرنے کے لئے شریعت نے بیان کیا ہے لیکن یہ اصول کفار (غیر یہودیوں) کے لئے نہیں ہیں کیونکہ وہ انسان نہیں ہیں ۔ جھوٹی گواہی بھی دینا جائز ہے (باوجود یکہ جانتا ہو کہ حق

یہودی کے ساتھ ہے مگر جھوٹی گواہی دے سکتا ہے) چنانچہ لازم ہے کہ اگر بیس جھوٹی قسمیں بھی کھانی پڑیں تو بھی اپنے یہودی بھائی کو خطرہ میں نہ ڈالو ۔ یہودیوں پر لازم ہے کہ ہر روز تین مرتبہ عیسائیوں پر

لعنت کریں اور ان کی نابودی کے لئے خدا سے دعا کریں ۔

ہم پر لازم ہے کہ نصاری کے ساتھ حیوانات جیسا سلوک روا رکھیں ۔
نصرانیوں کے کلیسا گمراہوں کا مسکن ہے اور ان کو ڈھانا واجب و لازم ہے ۔

12۔ ہم خدا کی منتخب کردہ قوم ہیں لہذا ہمارے لئے انسانوں کی شکل میں حیوانات خلق ہوئے ہیں اس لئے کہ خدا جانتا ہے کہ ہم کو دو طرح کے حیوانوں کی ضرورت ہے ایک بے زبان اور بے شعور حیوانات مثلاً چوپائے اور دوسرے باشعور اور زبان رکھنے والے حیوانات مثلاً عیسائی ، مسلمان اور بودہ مذہب کے پیرو کار، ان تمام حیوانات پر سواری کرنے کے لئے خداوند عالم نے ہم کو تمام دنیا میں متفرق کر دیا ہے تاکہ اپنی خوبصورت اور حسین و جمیل بیٹیوں کو غیر یہودی بادشاہوں اور سلاطین کو دیکر دنیا پر حکومت کرسکیں ۔
ان تمام چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیت ایک ایسا خطرناک گروہ ہے جو عوام کو دھوکہ دیکر دنیا پر حکومت کرنے کا خواب دیکھ رہا ہے جس نے آج خود کو ایک مذہب کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے ۔(36)

یہودیوں کے مظالم یہودیوں کی دو عیدیں ہیں جن میں خون پینا ضروری ہے۔

(1)۔ مارچ میں عید یوریم (Purim)

(2)۔ اپریل میں عید فصح ((37) Passover)

(3)۔ ہر سال متعدد افراد ان دو مقدس عیدوں کی قربانی ہوجاتے ہیں۔ یہاں پر ان قربانیوں کے کچھ نمونے پیش کئے جارہے ہیں:

(1)۔ 1440ء کی بات ہے اٹلی کے ایک کشیش اپ،فرانسو، انطون توما اپنے ملازم کے ساتھ گھر سے باہر آئے اور غائب ہو گئے ۔

حکومت کی طرف سے تحقیقات شروع ہوئیں تو معلوم ہوا کہ یہودیوں کے ہاتھوں بیچارہ کشیش قتل کیا جا چکا ہے۔

سلیمان سرتراش جو ملزموں میں سے ایک ہے، اپنے اعترافات میں اس طرح بیان کرتا ہے :رات کا پہلا پھر تھا کہ داؤد ہراری کا ملازم میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ فوراً داؤد کے گھر پہنچ جاؤ۔ میں فوراً داؤد کے گھر کی جانب روانہ ہوگیا، داؤد کے گھر پر ہارون ہراری ، اسحاق ہراری ، یوسف ہراری ، یوسف لینیودہ ، خام موسی ابوالعافیہ ، خام موسی بخوریو دامسلونکی اور داؤد ہراری (صاحب خانہ)موجود تھے۔ جیسے ہی میں گھر میں داخل ہوا اور میں نے توما کشیش کو دست و پا بستہ حالت میں دیکھا ویسے ہی سمجھ گیا کہ مجھے کس لئے بلایا گیا ہے۔

بہر حال میرے پہنچتے ہی گھر کے دروازے بند کر دیئے گئے اور ایک بڑا سا طشت لایا گیا اور مجھ سے کہا گیا کہ کشیش کو مار ڈالوں لیکن میں نے انکار کر دیا ۔

داؤد نے کہا :اچھا ایسا کرو کہ تم اور دوسرے لوگ اسکے سر کو پکڑ لو تاکہ میں اس کا کام تمام کر دوں۔
کشیش کو لایا گیا اور زمین پر ڈھکیل دیا گیا اور بغیر اس کے اسکے خون کا ایک قطرہ بھی زمین پر گرتا اس کا سر تن سے جدا کر دیا گیا ۔

اس کے بعد ہم نے اس کے بے جان جسم کو گودام میں لے جا کر جلا دیا ۔
 پھر اس کے باقی بچے کھچے جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تھیلوں میں بھر کر بازار کے پاس دفن کر دیا ۔ ہمارا یہ کام جب ختم ہو گیا تو کشیش کے ملازم کو لالچ دے کر چپ کرا دیا گیا ۔
 پولیس انسپکٹر نے سوال کیا :
 اس کی ہڈیوں کا کیا کیا؟
 ہاؤنگ دستہ سے پیس ڈالا ۔
 اس کے سر کا کیا کیا ؟
 ہاؤنگ دستہ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ۔
 اس کی آنتیں کیا کیں ؟
 ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے قریب کے ایک مقام پر دفن کر دیا ۔
 پھر پولیس انسپکٹر نے اسحاق ہراری سے سوال کیا:
 سلیمان کے اعتراف پر تم کو کوئی اعتراض ہے ؟
 سلیمان نے جو کچھ کہا وہ صحیح ہے لیکن تم اس عمل کو جرم نہیں کہہ سکتے کیونکہ ہمارے مذہب میں اس عید کے اعمال میں غیر یہودی کے خون سے استفادہ شامل ہے ۔
 تم نے پادری کے خون کا کیا کیا ؟
 ایک شیشی میں جمع کر کے خاخام موسیٰ ابوالعافیہ کو دیدیا ۔
 تمہاری مذہبی رسومات میں خون کو کس چیز میں استعمال کیا جاتا ہے ؟
 عید کی روٹی کے خمیر میں ۔
 کیا تمام یہودیوں کو اس روٹی سے استفادہ کرنا ضروری ہے ؟
 نہیں لیکن ایک ایسی روٹی بڑے خاخام کے پاس ہونا ضروری ہے۔

2۔ 1823ء میں عید فصح کے موقع پر سابقہ روس کے شہر Valisob میں ایک دو سال کا بچہ غائب ہو گیا ۔
 ایک ہفتہ کی تحقیق اور تفتیش کے بعد اس کا بے جان جسم شہر کے باہر ایک مقام پر پایا گیا ۔ باوجود اس کے کہ اس کے جسم پر کیلوں اور سوئیوں کے نشانات واضح تھے لیکن خون کا ایک قطرہ بھی اس کے لباس پر موجود نہیں تھا ۔ بعد کی معلومات کے مطابق اس کے جسم کو قتل کے بعد دھو دیا گیا تھا ۔
 ایک عورت نے جو تازہ یہودی ہوئی تھی (12) اور اس قضیہ کے ملزموں میں سے تھی، اس طرح بیان دیا:
 یہودیوں کی طرف سے ہم کو ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ اس عیسائی بچہ کو اغوا کر کے ایک معینہ وقت پر کسی ایک کے گھر پہنچا دیں۔ جب ہم اس بچے کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے تو تمام لوگ ایک میز کے اطراف میں بیٹھے ہوئے ہماری راہ دیکھ رہے تھے ۔
 بچے کو میز پر رکھ کر اس کو چاکلیٹ اور بسکٹ میں مشغول کر دیا گیا ۔
 بیچارہ تنہا بچہ ابھی کھانے میں ہی مشغول تھا کہ ان میں سے ایک نے ایک لمبی اور نو کیلی کیل اس کی ران میں چبھو دی ۔ بچے کی دل دھلا دینے والی چینخ بلند ہو گئی وہ دھلا ہوا ان میں سے ایک کی طرف بڑھا اس نے بھی اس پر ذراسا بھی رحم نہیں کیا اور ایک لمبی سوئی کے ذریعہ جو اس کے ہاتھ میں تھی بچے کی کمر کو زخمی کر دیا۔ بچہ دوبارہ چیخ پڑا اور تیسرے شخص کی طرف لپکا اس نے بھی اس کا سینہ چھید ڈالا۔ الغرض اس

کے جسم میں اتنی سوئیاں اور کیلیں چبھوئی گئیں کہ وہیں پر اس کا دم نکل گیا پھر اس کے خون کو ایک شیشی میں جمع کر کے بڑے خاخام کے سپرد کر دیا گیا ۔

3۔ گرمیوں کی تپتی دوپہر میں یہودیوں نے ایک مسلمان فلسطینی کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اس واقعہ کے بارے میں اس گھر کی بڑی بیٹی اس طرح بیان کرتی ہے : جس وقت یہودی سپاہی ہمارے گھر میں داخل ہوئے میں اس قدر ڈر گئی تھی کہ قریب تھا کہ ہلاک ہو جاؤں میری چھوٹی بہن ایک کونے میں گھس گئی۔ میرے ماں باپ چیخ رہے تھے مگر کوئی مدد کرنے والا نہ تھا ۔

وحشی درندے اور حیوان صفت یہودیوں نے میری ماں کو پکڑ لیا اور ان کے مخصوص مقام پر کئی گولیاں داغ دیں !!! پھر میرے باپ کو لاتوں گھونسوں اور بندوقوں کے کندوں سے مار مار کر ختم کر دیا اور میرے ہاتھ پیر باندھ کر کھینچتے ہوئے گھر سے باہر لے آئے ۔

وہ کہتی ہے کہ مجھے نہیپتہ کہ میری چھوٹی بہن پر کیا گزری، مجھکو کچہ یہودی درندوں کے ساتھ ایک ٹرک کے پیچھے سوار کر دیا گیا۔ ہم نامعلوم منزل کی جانب چل پڑے ۔ وہ درندے راستہ میں میری آبرو ریزی کی کوشش کرنے لگے۔ میں نے ان کا مقابلہ کیا لیکن مجھے بیہوش کر دیا گیا۔ جب میں ہوش میں آئی تو میرا سب کچہ لوٹا جا چکا تھا میری آبرو اور عفت میرے ہاتھ سے جا چکی تھی ۔

مسلمانوں کی حالت کیا ہو گئی ہے ۔ اس کی بے غیرتی اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ یہودی درندے اس کی ناموس کی آبروریزی کرتے ہیں اور مسلمان زندہ ہے، صرف زندہ ہی نہیں بلکہ اپنے عشرت کدوں میں بیٹھا خواب خرگوش کے مزے لے رہا ہے!!!! اس سے بڑی ذلت اور کیا ہو گی ۔

حالانکہ مسلمانوں کو ایسے عظیم ذلت بار سانحوں پر موت کو ہزار بار ترجیح دینا چاہیئے اور اٹھ کھڑے ہونا چاہیئے ۔

جب معاویہ کے لشکر نے شہر انبار پر حملہ کیا تھا اور مسلمان اور کافروں کی عفت کو پائمال کیا تھا تو اس موقع پر حضرت امیر المومنین علیہ السلام منبر پر تشریف لے گئے تھے اور فرمایا تھا: ”خدا کی قسم! اگر کوئی اس سانحہ کو سننے کے بعد مر جائے تو میں اس پر ملامت نہیں کروں گا ۔“ نہیں معلوم کہ اگر آج حضرت علی علیہ السلام ہوتے اور اس قصہ کو سنتے تو کیا فرماتے اور کیا کرتے

(1)۔ سفر تثنیہ۔ باب 10۔ آیہ 15/

(2)۔ سفر تثنیہ ۔ باب 23۔ آیات 1 تا

(3)۔ سفر تثنیہ ۔ باب 14۔ آیت 21/

(4)۔ سفر نحمیا۔ باب 13۔ آیت 25/

(5)۔ سفر خروج۔ باب 23۔ آیت 31/

(6)۔ سفر تثنیہ ۔ باب 1۔ آیت 7 و 8

(7)۔ مزامیر ۔ باب 2۔ آیت 8 و 9

(8)۔ سفر حزقیال ۔ باب 39۔ آیت 18/

(9)۔ سفر تثنیہ ۔ باب 20۔ آیت 3

(10) اشعيا۔ باب 14۔ آیت 1 تا 3

(11)۔ یہ یہودیوں کی ایک وحشتناک کتاب ہے جو حقیقتاً چند جلدوں سے زیادہ پر مشتمل نہیں تھی مگر بعد میاس میں 12 جلدیں مزید اضافہ کر دی گئیں اور آج یہ کتاب 36 جلدوں پر مشتمل ہے۔ تلمود یہودیوں کی شرارتوں کا خزانہ ہے۔

(12) یہودی مذہب کے مطابق ایک غیر یہودی یہودی مذہب نہیں اختیار کر سکتا۔ صرف وہی شخص اصلی یہودی ہو سکتا ہے جو یہودی ماں کے ذریعہ متولد ہوا ہو لیکن اس بات کو ظاہر نہیں کرتے اور دوسروں کو یہودی بنا کر ان کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے مہرہ بناتے رہتے ہیں۔